اِنَّ الدِّینَ عِندَ اللّٰہِ الاِسلَامُ

تالیف حضرت مولینا مولوی قاضی حاجی سید شاہ محمد
عبد القدوس صاحب قادری حنفی المتخلص بہ قدسی مسمی بہ

عقاید قدسی

۱۳۲۲

بفرمایش اراکین انجمن معاون اسلام معسکر بنگلور مدرسہ قدوسیہ کے
تیسرے اور چوتھے درجے کے طلبا کی تعلیم کے لئے باہتمام محمد رضا علی

مطبع رضوی بنگلور میں چھپا

طبع دوم — ۱۰۰۰ جلد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ

امابعد فقیر حقیر سید شاہ محمد عبد القدوس ابن سید شاہ محمد جلال قادری حنفی عرض کرتا ہی کہ اہل سنت وجماعت کے چار مذہب ہین۔ حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔ پس ان چار مذہب سے ایک کی اطاعت کرنا انکے کل مسائل پر واجب شرعی ہی۔ ان مین حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ اَقْدَم واَتْقٰی ہین جن کے مذہب پر ہزارہا اولیا اقطاب افراد اور ابدال اوتاد ابتک چلے آئے ہین اور مذہب حنفی کے کوئی ایک مسئلہ فروعات مین سرمو خلاف نہین گئے۔ اسلیے راقم نے اعتقاد مین یہ رسالہ مطابق اہل سنت وجماعت کے لکہا تاکہ ہمارے مدرسۂ قدوسیہ کے تیسرے اور چوتہے درجہ کے لئے خصوصًا اور عمومًا کل اہل سنت وجماعت کو اسکی تعلیم سے فائدہ پہونچے اور اپنے مذہب پر قائم رہین اور کسی کے بہکانے سے نہ بہکین۔ اور یہ سب مسائل ماخوذ ہین۔ شرح عقاید نسفی۔ شرح فقہ اکبر ملا علی قاری۔ تمہید ابو شکور سلمی۔ تکمیل الایمان۔ مدارج النبوۃ۔ فتاوائے عالمگیری۔ اور نور الآفاق وغیرہ سے۔ اور جو مسائل اس رسالہ کے مخالف ہون ان سے پرہیز کرین نہ آپ پڑہین اور نہ اپنی اولاد کو تعلیم دین اور ناحق جہگڑے مین نہ پڑین

کی صحبت سے پرہیز کریں اپنے مذہب حنفی کے مطابق عمل کرتے چلے جاوین یہ راہ سیدہا جنت کو پہونچاویگی اوران کتب کے پڑہنے پڑہانے سے باز رہیں اور خاص کرکے جن رسائل مین (اہل حدیث کے نزدیک) اور فقہاکے نزدیک) کرکے لکہا ہی اُن سے بہت پرہیز کرین نہ آپ پڑہیں اور نہ اپنی اولاد کو تعلیم دین اگر کوئی استاد یا کوئی مدرسہ کا مدرس ان کتب کو پڑہاوے جن مین بالا فقرے داخل ہین ویسے مدرسہ مین اپنے بچون کو روانہ نہ کرین اور بد اعتقاد نہ بناوین کیونکہ اُن رسائل مین مسائل غیر مقلد کے بنام (اہل حدیث) کی داخل کئے گئے ہین۔ (اور فقہاکے نزدیک) کرکے جو لکہے ہین اُس مین بہت سے مسائل خلاف لکہے ہین اور زہر کو شکر مین ملا دئے ہین۔ اللہ تعالی ان سے اوران کتب کے پڑہنے پڑہانے سے تمام اہل سنت وجماعت کو بچاوے اور ہم تمام کو مذہب حنفی پر قائم رکہے آمین

اشیاء کی حقیقت پر اعتقاد لانے کا بیان

عقیدہ ۱ ماہیت ہر چیز کی حق ہی اس کو صور علمیہ اور اعیان ثابتہ اور معلومات الٰہی بہی کہتے ہین اور تمام عقاید اور احکام کا اسی اعتقاد پر ہی کہ ہر چیز کو حقیقت ہی اس کی ذات مین جیسے آگ کی گرمی۔ اور پانی کی سردی اس پر گواہ ہی وہم اور خیال سے دور ہی تابع ہمارے اعتقاد کے نہین یعنے پانی پانی ہی آگ آگ ہی جو اس کے خلاف اعتقاد رکہتے ہین ان کو سوفسطائی کہتے ہین یہہ عقیدہ شرع اور عقل کے حکم سے باطل ہے

خدا تعالیٰ کی ذات وصفات پر اعتقاد لانے کا بیان

عقیدہ ۲ عالم نیا پیدا ہوا ہی اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے سوا ہی سو حادث ہی عقیدہ ۳ عالم بعد از پیدا ہونے کے فانی اور ہلاک ہونیوالا ہی عقیدہ ۴ عالم کا ایک خدا ہی نابودی سے وجود مین لایا تو پیدا ہوا ہی جو اول نہ تھا بعد ازان ہوا عقیدہ ۵ اللہ تعالیٰ ایک ذات پاک ہی قدیم بے مانند و بے نمونہ اور بے مثل و بے چگونہ سب کا پیدا کرنے والا مارنے والا اور جلانے والا عقیدہ ۶ پروردگار عالم کا قدیم ہی اور اپنے سے آپ موجود ہی اور وجود سب کا اسی سے قائم ہی اور موصوف ہی صفات کمال سے اور پاک ہی صفات نقص و زوال سے عقیدہ ۷ پروردگار عالم کا زندہ ہی اور دانا اور توانا اور مختار جو کچھ کرتا ہی اپنے ارادہ سے کرتا ہی عقیدہ ۸ کلام کرنے والا ہی۔ سننے والا ہی۔ دیکھنے والا ہی ان صفتون کا نمونہ آدمی مین پیدا کیا ہی کہ ان صفتون سے اللہ تعالیٰ کے صفات کے طرف راہ بیجاوین عقیدہ ۹ صفات خدا تعالیٰ کے قدیم ہین وہ زندہ ہی بغیر جسم وجان کے۔ اور قادر ہی بغیر اعضا وحواس کے۔ اور جانتا ہی بغیر فکر وغور کے۔ اور سنتا ہی بغیر کان کے۔ اور دیکھتا ہی بغیر آنکھ کے۔ اور بات کرتا ہی بغیر زبان کے۔ اور پیدا کرتا ہی بغیر اسباب اور ہتیار کے عقیدہ ۱۰ اللہ تعالیٰ نہ جسم ہی نہ جوہر نہ عرض اور نہ اس کو عرض وطول ہے اور نہ رنگ وبو اور نہ مکان مین ہی نہ زمان مین عقیدہ ۱۱ اللہ تعالیٰ جسم اور جوہر نہین یعنی تن نہین اور تن کا ٹکڑا ہی نہین اور عرض نہین یعنی تن جو بیا ہی

یا سفیدی رکھتا ہی وہ نہین عقیدہ[۱۲] کلام خدا تعالی کا قدیم ہی حرف وصوت سے
پاک ہے ہمارے حروف آواز اور لکھنا اور اوراق اسکے لباس ہین لباس کے بدلنے اور متغیر
ہونیسے اس قدیم کو کچھ عیب نہین عقیدہ[۱۳] اللہ تعالی کسی سے نہین پیدا ہوا نہ اُس کو
مان ہی نہ باپ اور نہ وہ کسی کو جنا نہ اس کو عورت ہی نہ بچے اور نہ خویش وقرابت عقیدہ[۱۴]
اللہ تعالی کی ذات وصفات مین اسکا کوئی مانند نہین نہ اسکو ضد ہی نہ اسکو ند ہی ضد مخالف
جنس کو کہتے ہین اور ند موافق جنس کو عقیدہ[۱۵] پروردگار عالم کا اپنے غیر سے ایک نہین
ہونا اور اپنے غیر مین نہین آنا جیسا کہ پانی کیچڑ مین اور آنگار پتھر مین اور روشنائی گھر
مین۔ اور آدمی مکان مین۔ عقیدہ[۱۶] مومنان اللہ تعالی کو جنت مین چشم سر سے
بے کیف وجہت دیکھینگے اور اس کی حلاوت سے سب لذت کو دنیا ودین کے بھول
جائینگے عقیدہ[۱۷] دنیا مین اس آنکھہ سے ہشیاری مین اللہ کو کوئی نہین دیکھا سوائے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے شب معراج مین۔ اگر کوئی دعوی کرے اور کہے مین خدا کو دیکھتا ہون
یا دیکھا تا ہون اس آنکھہ سے ہشیاری مین جھوٹا ہی اس کا منہہ فردائے قیامت کالا ہوگا عقیدہ[۱۸]
اور پیدا کرنے والا تمام اشیا کا اللہ تعالی ہی۔ اور تدبیر کرنیوالا تمام کامون کا۔ اور تقدیر کرنے
والا تمام اشیا کا وہی ہی عقیدہ[۱۹] اور جاننے والا تمامی معلومات کا ہی جزوی ہو یا کلی اور ایک ذرہ
بہی اللہ تعالی کے علم سے باہر نہین ہی عقیدہ[۲۰] اللہ تعالی پر کوئی چیز واجب نہین لطف
اور ثواب اور عذاب عقیدہ[۲۱] ثواب مطیعون کا اسکے فضل سے ہی اور عذاب
گنہگارون کا اسکے عدل سے ہی عقیدہ[۲۲] اللہ تعالی کے کامون مین غرض نہین کیونکہ صاحب غرض

محتاج ہوناہی عقیدہ اللہ تعالی کے سوا کوی حاکم نہین حکم حکم اسکا ہی اسی کے حکم سے فعل واجب اور حرام اور نیک اور بد سبب ثواب اور عذاب کا ہوتے ہین فعل نیک وہی جسکو شرع نے حکم فرمایا اور فعل بد وہی جسکو منع فرمایا۔ عقیدہ اللہ تعالی پاک ہی کسی جا پر بیٹھنے سے اور کہڑے رہنے سے اور کہانے پینے سے اور سب صفات بشر سے اگر یون کہے کہ اللہ عرش پر بیٹھا ہی تو اللہ کی ذات کو نقصان لازم آویگا عقیدہ اسکی ذات اور صفات کے باب مین جو آیات اور احادیث متشابہات اور مشکلات آئے ہین جیسے اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ان پر ایمان لانا یہ کلام اللہ کا سچ ہی اسکا معنی اللہ تعالی جانتا ہی اور ان کی کیفیت کو خدا تعالی کے علم پر چہوڑنا اور ان کے بہید اور کہوج اور تاویل کے طرف درپے نہونا یہی مذہب متقدمین کا ہی اور مذہب متاخرین کا تاویل کرنا ایسے معنون کے طرف کہ نقصان ذات وصفات مین باریتعالی کا نہ آوے پس وہ معنی استوی کا قادر اور غالب کرتے ہین لیکن پہلا مذہب نہایت عمدہ اور احوط واصوب ہی عقیدہ خدا تعالی پر مجمل عقیدہ یہ ہی کہ جانے وہ اپنی ذات وصفات مین منزہ ہی اور نہ ذات اسکی کسی سے مشبہ ہے اور نہ صفات اسکے مشبہ ہین اور جانے کہ جو صفات کمال ہوں اسکو ثابت ہین عقیدہ مجمل ایمان یون لاوے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ہُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ یعنے ایمان لایا مین خدا تعالی پر اسکے اسماء اور صفات کے ساتھ اور قبول کیا مین اسکے احکام کو عقیدہ ایمان مفصل یون ہی اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ یعنے ایمان

عقیدہ مجمل

عقیدہ مفصل

لایا مین خدا یتعالی پر اور اس کے فرشتون پر اور اس کے کتابون پر اور اس کے پیغمبرون پر اور روز قیامت پر اور نیکی بدی خدا یتعالی کے ارادہ سے ہے اور مردون کے پہر اوٹہنے پر انکو صفت ایمان بہی کہتے ہین

اللہ تعالیٰ کے فرشتون پر ایمان لانے کا بیان

فرشتے سب اللہ تعالیٰ کے نوری بندے ہین گنتی انکی وہی جانتا ہی اور وے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تابعداری مین سرگرم ہین اور اُن کو عورت بچے نہین اور ہر شکل سے ظاہر ہونے کی قدرت رکہتے ہین عقیدہ فرشتون کو بازو ہین دَو دَو تین تین چار چار اسکا علم اللہ پر سونپنا چاہیئے یہ عدد شمار کے واسطے ہی اس پر حصر نہین عقیدہ بڑی فرشتے چار ہین۔ جبرئیل۔ میکائیل۔ اسرافیل۔ اور عزرائیل۔ جبرئیل کو پیغمبرون کے پاس وحی لانے کا کام تہا۔ میکائیل کو کام مینہہ برسانے اور روزی پہنچانے کا۔ اسرافیل صور پہونکنے پر مقرر ہین۔ عزرائیل جان نکالنے پر ٹہرائے گئے ہین۔ عقیدہ تمام ملائکہ سے افضل جبرئیل ہین اکثر کے پاس بعض کہتے ہین وہ چار فرشتے درجہ مین برابر ہین عقیدہ ان ہر ایک فرشتون کو درگاہ خداوندی مین جا مقرر ہی اللہ تعالیٰ کی قرب اور معرفت کا مقام معلوم ہی عقیدہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہین کرتے اللہ تعالیٰ کا جس طرح حکم ہی وہی کرتے ہین عقیدہ جنات کو بہی جسم ہی مگر لطیف کہ آدمی کو نظر نہین آتے اور ہر شکل سے نمود ہو سکتے ہین بعض ان مین سے مومن ہین اور بعض کافر-

عقیدہ[۳۵] ابلیس اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کیا فرشتون سے نہین تہا بلکہ جن تہا بسبب طاعت اور عبادت کے ملائکہ کی صفت پیدا کیا تہا آخر اپنی اصل طرف رجوع کیا۔

اللہ تعالیٰ کے کتب پر ایمان لانے کا بیان

عقیدہ[۳۶] بڑے کتب چار ہین جو رسلون پر اترے ہین۔ توریت موسیٰ علیہ السلام پر زبور داؤد علیہ السلام پر۔ انجیل عیسیٰ علیہ السلام پر۔ قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ عقیدہ[۳۷] صحیفہ سو ہین چار رسول پر اترے ہین۔ دس آدم علیہ السلام پر۔ پچاس شیث علیہ السلام پر۔ تیس ادریس علیہ السلام پر۔ اور دس ابراہیم علیہ السلام پر۔ عقیدہ[۳۸] اگلے کتابون کا حکم منسوخ ہوگیا اور اٹھہ گیا لیکن قرآن شریف کا حکم قیامت تک باقی اور جاری رہیگا۔ عقیدہ[۳۹] اگلے کتب کا لکہنا پڑہنا جایز نہین کیونکہ یہود اور نصاریٰ بہت احکام الٰہی کو بدلا دئے اور ان مین خاص کرکے جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور ان کے اصحاب کی تعریف صراحتاً تہی نکالدئے لیکن باوجود تحریف کے اب تک ان مین بشارات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکلتے جاتے ہین عقیدہ[۴۰] اگلے کتابون پر ایمان لانا کہ جو کچہ ان مین کلام الٰہی ہی سو قدیم اور حق ہی اور باقی تحریف احد نیا ہی عقیدہ[۴۱] اگلے کتب بطور معجزہ کے نازل نہ ہوئے سے یہود و نصاریٰ ان مین بہت تحریف کرڈالے اور اپنے باتین اس مین ملادئے لیکن قرآن شریف معجزہ کے طور پر اترنے سے کسی بشر کو قیامت تک طاقت

نہین کہ اس مین کچھ تحریف کرسکے اور کچھ دخل دیوے

پیغمبرون پر ایمان لانے کا بیان

عقیدہ بہیجا خدا تعالی پیغمبرون کو بشر سے بشر کے طرف خوشخبری دینے والے اور خوف دلانے والے اور لوگونکو بیان کرنے والے اُس سے جو محتاج ہین دین اور دنیا کے کامون کے عقیدہ تمام پیغمبر اللہ تعالی کے مقبول بندے ہین اور ہر گناہ سے پاک اور معصوم ہین حساب اُن کا خدا تعالی جانتا ہی پس ایک لاکھ کئی ہزار پیغمبر ہین ان سے تین سو تیرہ رسول اور چھ اولو العزم مشہور ہین عقیدہ سب سے پہلے آدم علیہ السلام ہین اور باپ سب کے اور آخر سب کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور پیغمبری آپ پر ختم ہو چکی آپ کے بعد کوئی نبی نہین عقیدہ نور حضرت کا سب کے پہلے ہی ظہور پایا اللہ کے نور سے اور حقیقت سب کی حضرت کے نور سے ہی عقیدہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبرون سے افضل ہین عقیدہ مشہور پیغمبر یے ہین۔ آدمؑ۔ شیثؑ۔ ادریسؑ۔ نوحؑ۔ ہودؑ۔ صالحؑ۔ ابراہیمؑ۔ اسمٰعیلؑ۔ اسحاقؑ۔ لوطؑ۔ یعقوبؑ۔ ایوبؑ۔ یونسؑ۔ موسیٰؑ۔ الیاسؑ۔ خضرؑ۔ ہارونؑ۔ داؤدؑ۔ سلیمانؑ۔ عیسیٰؑ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ پیغمبر و مرسل یے ہین۔ آدمؑ۔ نوحؑ۔ ابراہیمؑ۔ موسیٰؑ۔ عیسیٰؑ۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ ادریس علیہ السلام دنیا مین موت کا مزہ چکھ کے جنت مین زندہ اٹھائے گئے اور الیاس اور خضر علیہما السلام زمین پر بے موت کے زندہ ہین۔ اور عیسیٰ علیہ السلام حالت

حیات آسمان پر اٹھائے گئے عقیدہ لقمان اور سکندر صحیح قول مین اللہ کے ولی ہین
اور ایک روایت مین پیغمبر ہین کرکے آیا ہی عقیدہ ہر ہر پیغمبر کو طرح طرح کے معجزے
تہے اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو وے سب معجزون کے سوا اور بہی بہت سے معجزے
تہے لاکن ان سب مین قرآن شریف بڑا معجزہ ہی قیامت تک باقی رہیگا اور اسکے
ایک زیر و زبر مین فرق نہ آویگا اور تمام عالم ملکے اس کے ایک چہوٹے سورہ کے مانند بنانا
چاہین تو نہ بنا سکینگے عقیدہ تمام پیغمبران اپنے قبرون مین زندہ ہین انکے پاک
جسم کو مٹی نہین کہاتی پس ایسا نہ کہنا کہ کوئی پیغمبر مٹی مین مٹی ہوگئے یہ کہنا نشانی
دشمنی کی ہی عقیدہ درود وسلام امت کے طرف سے ایک فرشتہ پہونچاتا ہی تعظیماً
اور آپ اہل محبت کے درود وسلام کو خود سنتے ہین عقیدہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
مبعوث ہین تمام جن اور انسان کے واسطے اسی لئے آپکو رسول الثقلین کہتے ہین عقیدہ پیدایش
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ شریف مین ہوی جب عمر مبارک چالیس سال کی ہوی
تب خدا تعالی کے طرف سے اندر و ظاہر پیغمبری ملی یعنے وحی نازل ہوی اور قرآن شریف
اترنا شروع ہوا تیرہ سال مکہ معظمہ مین سکونت فرمائے۔ جب عمر شریف ترپن سال کی
ہوی تو خدا تعالی کے حکم سے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی اور وہان دس
سال رہے جب عمر شریف ترسٹھ سال کی ہوی اس دنیاء فانی سے طرف عالم جاودانی
کے انتقال فرمائے اب روضۂ شریف وہان جلوہ گر ہی عقیدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم اپنی قبر مین اسی جسم سے زندہ ہین اور نماز پڑہتے ہین اور جواب سلام کا دیتے

پیغمبران اپنی قبرون مین زندہ ہین

ہین اور امت کے واسطے دعاو مغفرت کرتے ہین عقیدہ[۵۷] اللہ تعالیٰ کے اسماموقوف
شرع کے سننے پر ہین شرع شریف مین جونام آئے ہین اسی نام کو پڑہنا اپنے طرف سے
کوئی نام مقرر نہین کرنا عقیدہ[۵۸] اللہ تعالیٰ کے بہت اسما ہین لاکن ننودؔ نو نام جنکو
اسماءحسنی کہتے ہین ایسے ہین کہ جس نے زبانی یاد کیا جنت مین داخل ہوگا عقیدہ[۵۹] پیدا کرنے
والا کفر و ایمان کا اور اطاعت اور گناہ کا اللہ تعالیٰ ہی اور یہ سب اسی کے ارادے
سے ہین لاکن ایمان اور طاعت سے خوش ہی اور کفر و گناہ سے ناخوش ہی عقیدہ[۶۰] خداتعالیٰ
بندون کو اپنے اپنے کامون کی کچہہ اختیار دیا ہی اس اختیار سے جو کہ نیکی کریگا ثواب پاویگا
اور اگر بدی کریگا عذاب پاویگا عقیدہ[۶۱] اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہی گمراہ کرتا ہے
جس کو چاہتا ہی ہدایت کرتا ہی عقیدہ[۶۲] عذاب قبر کا واسطے کافر اور فاسق کے اور
اور مطیعان نازو نعمت مین رہنا حق ہی عقیدہ[۶۳] سوال منکر اور نکیر کا حق ہی قبر مین
ہر میت کو منکر و نکیر دو فرشتے آکر پوچہینگے کہ تیرا رب کون ہی اور نبی کون ہین اور
دین تیرا کیا ہی اگر جواب اچہا دیگا راحت دیکہیگا نہین تو رنج مین رہیگا عقیدہ[۶۴]
روز قیامت کا آنا برحق ہی اس کے آنے کے علامات صغریٰ بہت ہین اور علامات
کبریٰ دجال کا آنا اور مہدی علیہ السلام کا ظہور پانا اور عیسیٰ علیہ السلام کا نزول کرنا اور
دابۃ الارض اور یاجوج و ماجوج کا آنا اور مغرب طرف سے آفتاب کا نکلنا اور توبہ
کا دروازہ بند ہونا عقیدہ[۶۵] مہدی موعود وہی ہین جو سخر سفیانی کو مار کر عیسیٰ علیہ السلام
سے ملکے نماز پڑہینگے اور عیسیٰ علیہ السلام دجال لعین کو مارینگے۔ عقیدہ[۶۶] اسرافیلؑ

پہلا صور پہونکتے ہی سب مرجاوینگے چالیس سال تک نابود رہینگے۔ دوسرا صور پہونکتے
ہی تمام زندہ ہوکے حشر کے میدان مین جمع ہو وینگے عقیدہ اگر نظر غور سے دیکہین
ہر روز ہمارے واسطے قیامت کا نمونہ ہی ہم غفلت مین ہین شام ہوتی ہی پہلے صور کی
نشانی ہی۔ جب رات کو سوجاتے ہین مرنے کی نشانی ہی۔ جب صبح کو اٹھتے ہین دوسرے
صور کی نشانی ہی عقیدہ بندگون کے اعمال کو ترازو مین تولنا حق ہی اگرچہ کہ
خدا تعالی کا علم محیط ہی لاکن اس مین جو حکمت ہی خدا تعالی کے سوا کوئی نہین
جانتا عقیدہ جب حسنات کا پلہ سبک ہوجائیگا تو حکم رب العزت سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کو یا کلمہ شہادت کو ایک کاغذ مین لکہکر فرشتہ پلہ مین ڈالین تو وزن
ہوجاویگا عقیدہ قیامت مین بندون کے اعمال کا حساب ہوگا اور اعمال نامے
ان ان کے ہاتہ مین دیا جاوینگے مومنون کو سیدہے ہاتہ مین سامنے سے اور کافرون
کو ڈانوین ہاتہ مین پیٹہہ کے پیچہے سے عقیدہ سوال کرنا اللہ تعالی کا بندگون سے
حق ہی کیا عبادت کئے اور کیا گناہ کئے یہان تک کہ انبیاء کرام اور جبرئیل سے سوال
کرینگے پہلے سوال نماز کا ہوگا عقیدہ حوض کوثر حق ہی خدا تعالی ہمارے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا ہی اور اس مین غسل کرکے دوزخ کی کثافت دور
کرینگے پانی اسکا دودہ سے سفید شہد سے میٹہا مشک سے خوشبو زیادہ ہی عقیدہ
مسافت حوض کی ایک ماہ کی راہ ہی اس کے اطراف کوزے مانند آسمان کے تارون کے
روشن ہین کوئی ایکبار پانی اس کا پیوے تو ابد تک پیاس نہ لگیگی عقیدہ ساقی حوض کوثر

کے حضرت امیر المومنین علی مرتضی کرم اللہ وجہہ ہوں گے جو یہان ان کی محبت دل
سے رکھے کیونکر وہان آب کوثر کی لذت چکھے اور فرمائے علی رضی اللہ عنہ کہ جس کو
حضرت امیر المومنین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی محبت نہین اُسکو ایک قطرہ آب
کوثر سے نہ پلاؤنگا **عقیدہ** پل صراط حق ہی سب لوگ پلصراط پر سے گذرینگے کفار
دوزخ مین گر پڑینگے مسلمان اپنے اپنے اعمال کے موافق گذرینگے کوئی بجلی کے مانند
کوئی تیز ہوا کے مثل کوئی پرندے کے طرح کوئی گھوڑے کے چال کے مانند گذرینگے
عقیدہ یہ پل دوزخ کی پشت پر رہیگا بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز اس کے
اوپر سے گذرینگے **عقیدہ** شفاعت حق ہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان گنہگارون
کی شفاعت کرین گے بعض کو دوزخ مین جانے سے روکینگے اور تھوڑے دن کو دوزخ
سے ہی نکالینگے **عقیدہ** پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت دلیل قطعی سے
ثابت ہی منکر اوس کا کافر ہے یقینا اور دوسرے انبیاء کرام و اولیاء عظام کی شفاعت
ظنی ہے منکر اوس کا گنہگار ہے یہ سب شفاعت حضرت کی شفاعت مین داخل
ہین فقط یہ صاحبون کے مراتب بڑہنے کے واسطے ہے **عقیدہ** پہلی شفاعت
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہول قیامت کے رفع کی ہوگی جب لوگ آدم علیہ السلام
سے لیکر عیسی علیہ السلام تک جاکر شفاعت چاہینگے سب عذر کرینگے تب ہمارے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آوینگے حضرت مقام محمود مین کھڑے رہکر زمین سجدہ
کرکے سب گنہگارون کو بخشاوینگے **عقیدہ** دوسری شفاعت حضرت کی

حساب آسان ہونے کے واسطے۔ تیسری شفاعت دوزخ مین ڈالنے حکم ہوا سو اُن کو
چھوڑانے کے واسطے۔ چوتھی شفاعت دوزخ مین داخل ہوے بعد ازاس سے
نکالنے کے واسطے۔ پانچوین شفاعت درجہ بلند ہونے کے واسطے۔ چھٹوین شفاعت
حضرتؐ کے چچا ابوطالب کے عذاب کے تخفیف کو۔ ساتوین شفاعت خاص اہل مدینہ
کی شفاعت کرنے کے واسطے **عقیدہ** حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا مین
ہی بیشک شفیع مقرر ہوچکے گناہ گارون کو شفاعت کرکے جنت مین لے جاوینگے
اور شفاعت جاری کرنے کو مقام محمود مین پہر حکم چاہینگے تا خلایق مین آپ کا
رتبہ معلوم ہو **عقیدہ** جنت حق ہی اور دوزخ حق ہی بہشتی بہشت مین دوزخی
دوزخ مین ہمیشہ رہینگے پہر اُن کو موت نہین بلکہ موت کو موت ہی **عقیدہ** ایمان
کے دو فرض ہین دل سے سچ جاننا اور زبان سے اقرار کرنا اس بات کا کہ
اللہ تعالی ایک ہی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسول برحق ہین۔
عقیدہ ایمان زیادہ اور کم نہین ہوتا کیونکہ حقیقت ایمان کی دل سے سچ جاننا
ہی نیک عمل ایمان کو کامل کرنے والے ہین **عقیدہ** ایمان کے صفات سات ہین
ایمان لانا خداتعالی اور اس کے فرشتون اور اس کے کتابون اور اس کے
پیغمبرون اور روز قیامت پر اور اس بات پر کہ نیکی بدی خداتعالی کے ارادہ
سے ہی اور بعد انتقال کے پہر اُٹھنے پر **عقیدہ** ایمان کے سات شرطین ہین
غیب پر ایمان لانا۔ بالذات غیب دان خدا ہی۔ اختیار ہی سو وقت ایمان لانا

حلال کو حلال جاننا - حرام کو حرام سمجھنا - خدا کے عذاب سے ڈرنا - خدا کی رحمت سے امیدوار
رہنا - عقیدہ ایمان کے احکام پانچ ہین - ناحق مومن کو نہ مارنا - اور قید نہ کرنا
آبرو نہ کرنا - اس کا مال نہ چھیننا - اس پر بدگمان نہ کرنا - مومن انتقال کے بعد
ہمیشہ دوزخ مین نہ رہیگا آخر جنت مین جاویگا - عقیدہ ایمان فرض ہونے کے دو
شرطین ہین عاقل ہونا اور بالغ ہونا - عقیدہ ایمان باقی رہنے کے تین شرط ہین
خوش رہنا ایمان پانے سے - ڈرتے رہنا ایمان جانے سے - پرہیز کرنا ایمان کو خراب
اور زائل کرنے والون سے - عقیدہ اسلام کے پانچ فرض ہین - کلمہ شہادت
پڑہنا - پانچوقت کی نماز پڑہنا - رمضان شریف کے روزے رکہنا - مال کی زکوۃ
دینا - کعبہ کا حج کرنا عقیدہ اسلام کے سات واجب ہین - کعبہ مین عمرہ بجالانا -
ماں باپ کی خدمت کرنا - مرد کی خدمت اسکی عورت کرنا - فطرہ کا صدقہ دینا - قربانی
کرنا - وتر کی نماز پڑہنا - قرابت ذوی الارحام کو نفقہ دینا - عقیدہ اسلام کے
سات سنت ہین - ختنہ کرنا - سر کے بال - ناک کے بال - بغل کے بال - زیر ناف
کے بال تراشنا - ہاتہ اور پاؤن کے ناخن نکالنا - عقیدہ غیبی کامان یا آخرت
کے باب مین مجمل اعتقاد یہ ہی کہ آیات اور احادیث مین جسطرح اون کا ذکر اور
بیان آیا ہی اسی بموجب ان پر ایمان لانا اور ان کو سچ جاننا اور ان کے
ہونے مین کچھ شک وشبہ نہ رکہنا اور ان کے معنے مین کچھ تغیر وتبدل نہ کرنا اور کوئی
بات مشتبہ اور مشکل ہو جاوے تو اس مین کہوج نہ کرنا بلکہ اس کے بہید کو اللہ تعالی

ایمان کے احکام
ایمان فرض ہونے کی دو شرطین
ایمان باقی رہنے کی تین شرطین
اسلام کے پانچ فرض
اسلام کے سات واجب
اسلام کے سات سنت
غیبی کامان

سے کے علم پر سونپ دینا عقیدہ ۹۴ ایمان اور اسلام ایک ہی ہے ایمان دل سے سچ جاننا باطن کا حال ہی اور اسلام فروتنی اور تابع ہونا ظاہری کا حال ہے عقیدہ ۹۵ الحمد للہ مین مومن حق ہون کہے اور یون مومن ہون انشاء اللہ کرکے نہ کہے اگر شافعی مذہب ہو تو ذکر خدا تعالی کا برکت حاصل کرکے انشاء اللہ تعالی کہے تو مضایقہ نہین عقیدہ ۹۶ ایمان یاس کا مقبول نہین یعنے موت کے وقت سکرات کی حالت مین احوال آخرت کو دیکھہ کر ایمان لاوین تو مقبول نہین کیونکہ غیب پر ایمان لانا نہ ہوا عقیدہ ۹۷ حالت سکرات مین اپنے گناہون سے اگر توبہ کرے تو مقبول ہے عقیدہ ۹۸ مومن گناہ کبیرہ کرنے سے کافر نہین ہوتا بلکہ فاسق ہوتا ہی جیسا نماز نہین پڑہنا مال کا زکوۃ نہ دینا قدرت ہوتے ہوئے حج نہ کرنا بے عذر روزہ نہ رکھنا ناحق قتل کرنا زنا کرنا لواطت کرنا جادو کرنا وغیرہ ہین عقیدہ ۹۹ گناہ کبیرہ کرنے والا ہمیشہ دوزخ مین نہ رہیگا اگرچہ بے توبہ کے مرے بلکہ بقدر اسکے عذاب پاکے بہشت مین جاویگا عقیدہ ۱۰۰ اللہ تعالی نہین بخشتا شرک وکفر کو اسکے سوائے سب کو بخشتا ہی شرک وہ ہی جو مخلوق کو اللہ کے ساتھ شریک کرنا مثل خدا کے متصرف سمجھنا عقیدہ ۱۰۱ خدا تعالی مختار ہی خواہ بڑے گناہون کو مومن کے بخشدے یا چھوٹے گناہون کا اسے بدلہ لے لیکن کافر کو ہرگز بخشش نہین وہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتا رہیگا عقیدہ ۱۰۲ اللہ تعالے اپنے وعدہ مین کبھی خلاف نہین کرتا جیسا وعدہ کیا ہی ویسا ہی ہوگا عقیدہ ۱۰۳ معراج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حق ہی کہ عرصہ قلیل مین تمامی آسمان اور جنت اور دوزخ اور عرش وکرسی اور کل کارخانہ الہی کا سیر کئے اور چشم سر سے اس جسم کی ہشیاری مین خدا بیچون کو

بسا کیو

بے کیف دیکھے اور اسی کانون سے اسکی باتین سُنے عقیدہ امت حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کی سب امتون سے بہتر ہی کیونکہ اللہ تعالی اس امت کو خیر امت فرمایا ہے
عقیدہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت دوسرے پیغمبرون کی شریعت سے
کامل تر اور دین آپ کا تمام ادیان کو ناسخ ہی عقیدہ چار خلیفہ کل اصحاب کرام
سے افضل ہین گو کہ اگلے پیغمبرون کے اصحاب ہون۔ پس بعد پیغمبرون کے حضرت ابو بکر
صدیق رضی اللہ عنہ افضل ہین بعد عمر فاروق رضی اللہ عنہ بعد عثمان ذی النورین
رضی اللہ عنہ بعد علی مرتضی رضی اللہ عنہ عقیدہ بعد چار خلیفون کے عشرہ مبشرہ
افضل ہین عشرہ مبشرہ دس اصحاب ہین جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت
کی بشارت دئے ہین اُن کے اسما یہ ہین۔ ابو بکر۔ عمر۔ عثمان۔ علی۔ طلحہ۔ زبیر
عبد الرحمن۔ سعد۔ ابو عبیدہ۔ سعید رضی اللہ عنہم عقیدہ بعد عشرہ مبشرہ کے
بزرگی اہل بدر کو ہی جو جنگ بدر مین شریک تھے۔ اہل بدر تین سو تیرہ تن ہین
سب جنتی ہین جو دو ہجری مین ہوا۔ عشرہ مبشرہ اہل بدر سے بھی ہین عقیدہ
بعد از اہل بدر کے بزرگی اہل احد کو ہی۔ پس جنگ احد چار ہجری مین ہوا یہہ
سب جنتی ہین۔ عشرہ مبشرہ اس مین بھی داخل ہین عقیدہ بعد از اہل احد کے
بزرگی اصحاب بیعت الرضوان کو ہی یہ صحابہ بعد صلح حدیبیہ کے حضرت سے بیعت
کئے تھے یہ سب جنتی ہین فقط عقیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کے عورات کے
سردار ہین اور امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنت کے جوانون کے سردار ہین یہ تینون

نسب حضرت

ہی ضیعی ہیں۔ عقیدہ ۱۱۲ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب یہ ہی۔ محمد بن عبد اللہ
بن عبد المطلب۔ بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن
لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن
مضر بن نزار بن معد بن عدنان عقیدہ ۱۱۳ حضرت سے عدنان تک ۲۰ بطن ہیں۔
متفق علیہ اور عدنان سے آگے اوپر آدم علیہ السلام تک اختلاف ہی عقیدہ ۱۱۴ حضرت کی ماں

حضرت کی بی بیاں

کا نام آمنہ رضی اللہ عنہا ہی ان کا سلسلہ یہ ہی آمنہ بنت وہب بن عبد مناف عقیدہ ۱۱۵
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیاں متفق علیہ گیارہ ہیں۔ خدیجہ۔ عائشہ۔ حفصہ۔ ام حبیبہ
ام سلمہ۔ سودہ۔ یہ چھے قریش سے ہیں۔ زینب بنت جحش۔ میمونہ۔ ہلالیہ۔ زینب بنت
خزیمہ۔ یہ چار قریش کے سوا فقط عربیہ ہیں۔ صفیہ بنت حیی عربیہ سے نہیں بنی اسرائیل سے

اولاد حضرت

ان کے سوا بی بیوں میں اختلاف ہی۔ عقیدہ ۱۱۶ صحیح تر قول میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
تین فرزند چار لڑکی ہیں۔ قاسم۔ ابراہیم۔ عبد اللہ۔ زینب۔ رقیہ۔ ام کلثوم۔ فاطمہ۔
یہ تمام بی بی خدیجۃ الکبریٰ کے اولاد ہیں سوائے ابراہیم کے کہ وہ ماریہ قبطیہ سے ہیں۔

اہل بیت

عقیدہ ۱۱۷ اہل بیت اور بی بیوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عقیدہ پاک و صاف رکھنا اور ان کا
نام تعظیم سے لینا اور سہو کسی سے بغض و عداوت نہ رکھنا عقیدہ ۱۱۸ خلافت بعد از پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کے تیس سال ہی بعد از بادشاہ و امیری ہی۔ عقیدہ ۱۱۹ خلافت حضرت ابو بکر صدیق رض
کی دو سال اور چھ ماہ ہی اور خلافت حضرت عمر فاروق رض کی دس سال اور چار ماہ ہی۔ اور
خلافت حضرت عثمان رض کی بارہ سال سے اور خلافت حضرت علی کی چار سال آٹھ ماہ ہی اور چھ ماہ باقی

باقی خلافت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عقیدہ ۱۲۰ صحابہ کرام کا ذکر نیکی سے لینا اونپر
طعن اور گالی اور انکار پیش نہ آنا کیونکہ وہ حضرت کے اصحاب ہین ان کی صحبت سے فیض پائی
ہین انکی فضیلت مین آیات اور احادیث بہت آئے ہین ان کا ادب زیادہ کرنا ان کو برا
بول کر اپنے کو لعنت مین گرفتار نہ کرنا عقیدہ ۱۲۱ صحابی وہ ہین جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کو حالت اسلام مین ایک وقت ہی دیکھے ہون - اور تابعی وہ ہین جو کوئی صحابی کو ایک
وقت ہی دیکھے ہون فقط اور تبع تابعین وہ ہین جو تابعین کو دیکھے ہین عقیدہ ۱۲۲ تین زمانہ
نیک ہین - پہلا زمانہ صحابہ کا - دوسرا تابعین کا - تیسرا تبع تابعین کا عقیدہ ۱۲۳ مجتہد سے اجتہاد
مین کبھی خطا ہوتی ہی وہ خطا تو اب پر ہی اس خطا سے ایک اجر پاتے ہین اگر انکا
اجتہاد صواب پر ہو تو دو اجر پاتے ہین - عقیدہ ۱۲۴ سنت جماعت کے چار مذہب ہین
حنفی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کے تابعدار - مالکی حضرت امام مالک کے
تابعدار - شافعی حضرت امام شافعی کے تابعدار اور حنبلی حضرت امام احمد حنبل کے تابعدار ہین -
عقیدہ ۱۲۵ یہ چارون امامان دین کے اور پیشوا مذہب کے ہین ان رہون سے ایک راہ کو اور ان
دروازون سے ایک دروازہ کو اختیار کرے عقیدہ ۱۲۶ ایک مذہب پر رہنا ان چار مذہب سے واجب ہے
اسپر اجماع امت کا ثابت ہی منکر اجماع کا کافر ہے عقیدہ ۱۲۷ اصول شرع شریف کے چار
ہین - قرآن و حدیث و اجماع و قیاس - اول قرآن شریف ہی اس مین صاف ملجاوے تو
دوسرے کی حاجت نہین بعد از اسکے حدیث ہی اس مین ہی صاف ملجاوے تو دوسرے کی حاجت نہین
بعد از اجماع ہی اسپر عمل کرین اس مین نہ ملین تو قیاس پر عمل کرین عقیدہ ۱۲۸ وہ چار امام

قرآن وحدیث واجماع وقیاس سے اجتہاد کر چکے اور وہ تمام مسائل کتب فقہ مین جمع
ہو چکے پس ہر شخص اپنے مذہب کے کتب فقہ پر چلے عقیدہ[۱۲۹] حنفی اور مالکی اور شافعی
اور حنبلی اصل مین ایک فرقہ اہل سنت وجماعت سے ہین کیونکہ عقیدہ مین مختلف نہین ہین
اگرچہ احکام مین خلاف ہی ایمان کا جانا عقیدہ کے اختلاف سے ہی نہ احکام کے۔ اس لیئے
اِن چار کے سوا دوسرے کل فریق خارج اہل سنت وجماعت ہین عقیدہ[۱۳۰] اصول شرع کے
قرآن وحدیث سے ثابت ہین کوئی ایک کا بھی انکار کرے کفر ہے اس لیئے فتاوی
عالمگیری کے کلمات کفر مین لکھا ہی کہ اگر کوئی کہے کہ قیاس امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا
حق نہین کفر ہے عقیدہ[۱۳۱] امام اعظم ابوحنیفہ کوفی تابعی ہین بخلاف ائمہ ثلاثہ کے
عقیدہ[۱۳۲] امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اسّی سال ہجری یا ستر سال ہجری مین پیدا ہوے
اور چار ہزار استاد سے علم دین سیکھے اور ایکسو پچاس ہجری مین انتقال فرمائے
عقیدہ[۱۳۳] امام شافعی اور امام احمد حنبل امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردون کے شاگرد
ہین اور امام مالک بھی بحوالہ مرقات امام صاحب کے شاگرد ہین عقیدہ[۱۳۴] بخاری اور مسلم اور
ترمذی اور نسائی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور صاحب مشکوٰۃ شافعی المذہب تھے
اور یہ تمام امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردون کے شاگرد ہین عقیدہ[۱۳۵] طریقت کے چار
سلسلے ہین قادریہ۔ چشتیہ۔ نقشبندیہ اور سہروردیہ اور یہ مطابق اہل سنت وجماعت کے ہین
عقیدہ[۱۳۶] مسئلہ وحدۃ الوجود کو حق جانین اور اسکی ماہیت کو اللہ پر سونپین عقیدہ[۱۳۷]
مسلمان کلمہ گو کے کل مذاہب موافق حدیث کے تہتّر ہین ان مین سے ایک فرقہ جنتی ہے

باقی وونری جنتی فرقہ سنت وجماعت کا ہی جو آنحضرتؐ اور صحابۂ کرام اور تابعین کی
پیروی کرنے والے ہین عقیدہ ١٣٨ اہل سنت وجماعت سے جو فرقہ خارج ہین وہ بہتر ہین
منحصر نہین کیونکہ جو مذہب کے اہل سنت وجماعت کے اعتقاد سے نکلے وہ بہتر مین داخل ہی جیساکہ
تحفۂ اثنا عشریہ مین ہی عقیدہ ١٣٩ جو اہل قبلہ کہ قبلہ کے طرف نماز پڑہتے ہین انکو کافر نہ کہین
بلکہ خارج اہل سنت وجماعت کہین جب تک کہ وہ اعتقاد کفر کو لازم نہ کرلیوین۔ عقیدہ ١٤٠
پیغمبر آدمی کے ملائکہ کے پیغمبر سے افضل ہین اور عام بشر عام ملائکہ سے افضل ہین اور پیغمبر
ملائکہ کے عام بشر سے افضل ہین عقیدہ ١٤١ کراماتِ اولیاء برحق ہین اصل ہین وے
اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزے ہین اور وے اپنے نبی کے تابع ہین عقیدہ ١٤٢ نبی کو
نبوت آنے کے آگے جو خلافِ عادت ان سے صادر ہوتے ہین انکو ارہاصات کہتے ہین اور بعد از
پیغمبری کے ہو معجزہ کہتے ہین۔ اگر ولی سے ہو تو کرامت کہتے ہین اور اگر مومن پرہیزگار سے
ہو معونت کہتے ہین۔ اگر کوئی کافر یا فاسق سے ہو استدراج کہتے ہین عقیدہ ١٤٣ کرامات
بعض صحابہ اور تابعین اور اولیاء امت سے بطریق شہرت اور تواتر کے ثابت ہین اس مین
تردد اور انکار کرنے کی طاقت نہین عقیدہ ١٤٤ خصوص بعض بڑے اولیاء کرام جیسا حضرت
غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ محی الدین سید عبد القادر حسنی وحسینی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے
ویسے کرامات ظاہر ہوئے ہین جو حدِ تواتر کو پہونچے ہین اور دوسرے اولیاء سے اتنے نہ ہو عقیدہ ١٤٥
ایک مشائخ اولیاء سے فرماتے ہین کہ مین چار شخص کو اولیاء سے دیکہا جو اپنی قبر مین تصرف
کرتے ہین جیسے حالتِ حیات مین یا اس سے زیادہ اول شیخ معروف کرخی۔ دوم حضرت شیخ

سید عبد القادر جیلانی سوم شیخ عقیل منجی چہارم شیخ حیات بن قیس حرانی رضی اللہ عنہم

ولی کا درجہ

عقیدہ ۱۴۶ کوئی ولی درجۂ نبوت کو نہیں پہونچتا اور مرتبہ ولی کا نبی سے نہیں بڑہتا کیونکہ

نبی میں دو مرتبے ہیں نبوت اور ولایت اور ولی میں فقط ولایت عقیدہ ۱۴۷ ولایت نبی

کی افضل ہے انکی نبوت سے کیونکہ ولایت نسبت ہی قرب مع اللہ سے اور فائدہ جناب قدس تعالی سے

اور نبوت خلق کو فائدہ پہونچانا اور کمالات کے فائدہ بخشنا یہ دونون نسبت نبی کو ہین ولی

اس سے خارج ہین عقیدہ ۱۴۸ جو ایمان سے انتقال کرے وہ آخر جنتی ہی نہین تو دوزخی اگر حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم جن کو جنتی فرمائے ہم بھی جنتی جاننا جنکو دوزخی فرمائے ہم بھی دوزخی سمجہنا

حضرت کے والدین کا ایمان

کسیکو اپنے طرف سے نہ جنتی کہے نہ دوزخی عقیدہ ۱۴۹ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ماں

باپ کو زندہ کر کے ایمان سے مشرف فرمایا عقیدہ ۱۵۰ ایمان سے مشرف فرمانا بعد موت کے اور ایمان

مقبول ہی ہونا خصوصیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو

نماز عصر کا وقت فوت ہوگئی اور آفتاب غروب ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے معجزے

سے آفتاب کو پلٹا پس حضرت علی نے نماز عصر پڑہ لیا عقیدہ ۱۵۱ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

دادا اور دادیان اور نانا اور نانیان آدم علیہ السلام سے لیکر آپ کے والد تک سب مومن مسلمان

تہے فتوی متاخرین کا اس ہی پر ہی عقیدہ ۱۵۲ اس صورت سے معلوم ہوا کہ آذر بت تراش

ابراہیم علیہ السلام کے چچا تہے آپکے باپ کا نام تارخ تہا عقیدہ ۱۵۳ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

بیان ختم نبوت

بعد پہر کوئی نبی نہ ہوا ہی اور نہ ہوگا اگر کوئی کہے مثل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونا ممکن

ہی تو وہ کہنے والا کافر ہی اس سے اللہ تعالی کا وعدہ خلاف ہوتا ہی اور اللہ تعالی کو جہٹلانا لازم

اُٹھانا ہی ۱۵۴ عقیدہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیا اور اولیا کی زیارت کو دور
دور سے قصد کرکے جانا عبادت ہی اور اسکے فوائد اور تاثیرات بہت ہین ۱۵۵ عقیدہ دور دور سے
زیارت کو انبیا اور اولیا کے قصد کرکے جانے کے منع پر حدیث لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ کی سند
نہین ہوسکتی کیونکہ وہ حدیث ان تین مسجد کی فضیلت پر وارد ہی زیارت قبور اس سے
الگ ہین جیسا کیمیاے سعادت اور احیاء العلوم وغیرہ مین ہی ۱۵۶ عقیدہ انبیا اور اولیا خدا کے
مقبول بندے ہین دین اور دنیا کے کام ان کے وسیلہ اور توسل سے طلب کرنا چاہئی کیونکہ وہ
واسطہ ہین درمیان بندے اور خدا کے ۱۵۷ عقیدہ انبیاء کرام اور اولیاء عظام کو خدا تعالی خاص علم غیب
سے غیب دانی عطا کیا ہی علی الخصوص ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سی غیب دانی
عطا فرمایا ۱۵۸ عقیدہ خدا تعالی کی توصیف اور توحید کے لئے پیغمبرون کو ناچیز محض یا خوار و
ذلیل ہین یا کوئی خفیف الفاظ کہ انکی مرتبت کو گھٹانے والے ہون تو کہنے مین خرابی ہی ۱۵۹ عقیدہ
ہمارے نبی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعظیم اپنی جان و مال اور ماں باپ اور کل
خلایق سے بڑھکر کرنا اور حضرت کو اپنے سر کا اور باپ بھائی اور آشنا کے مانند سمجھ کے ایمان
کو خراب نہین کرنا ۱۶۰ عقیدہ یا رسول اللہ کرکے جو امتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارے
انکو امداد الٰہی سے خود سنتے ہین یا فرشتے اس التجا کو بجاکر حضور مین پہونچاتے ہین کیونکہ ہر صبح و
شام اعمال امت آپ پر پیش کئے جاتے ہین ۱۶۱ عقیدہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئی
مبارک اور نقش قدم اور نعلین مبارک اور دوسرے آثار کی زیارت کرنے مین خیر و برکت ہی اور
تعظیم اسکی واجب ہے اگرچہ وہ آثار شریف ظنی ہون ۱۶۲ عقیدہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوکے سو

روز سب روزون سے افضل اور وہ رات شب قدر سے بزرگ ہی کیونکہ شب قدر کو بزرگی فرشتے
نازل ہونے کے سبب ہی اور بارہوین ربیع الاول کی شب کی بزرگی حضرتؐ پیدا ہونے
سو سبب ہی اسی سبب سے تولد کی شب افضل ہے چاہیے حضرتؐ پیدا ہوئے سو حال بیان
کرنا اور جشن کرنا سبب خیر و برکت کا ہی عقیدہ[۱۶۳] صحابہ کرام حضرتؐ کے ولادت کا بیان پڑہکر
خوشی کرتے تہے سو حضرتؐ دیکہکر خوش ہوے اور ان کو جنت کی بشارت دئے عقیدہ[۱۶۴]
اصل مولود کی خوشی کرنا خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہی جیسا کہ تراویح کی
نماز اور جماعت کرنا مولود شریف مین اور نعت بیان کرنا ثابت ہی جیسا کہ جماعت تراویح
کی عمر رضی اللہ عنہ سے عقیدہ[۱۶۵] جشن میلاد کرنا ہیئت کذائیہ سے اور خوشی کرنا اس پر
ثابت ہی علما سے اسی پر اتفاق کیا ہی علما حرمین شریفین زادہما اللہ شرفا و تعظیما نے پس یہہ
عامل کو حجت ہی عقیدہ[۱۶۶] پیغمبرون پر ایمان لانے کا مجمل اعتقاد یہ ہی کہ نبوت انبیاء کی بیشک
ثابت ہی اور انبیا سب معصوم اور بے گناہ ہین اور جو علم اور عمل یا حال کہ ان کی عزت و
بزرگی کے لایق نہون ان سے ان کے جناب کو پاک جانے۔ اگر کوئی آیت یا حدیث ایسی ہو
کہ اسکا ظاہری معنی ان کے مراتب کو گہٹاتا ہی تو اس ظاہری معنے کو دستاویز کر کے ان کے مراتب
مین قصور نہ لانا بلکہ اس بہید کو خدا اور رسول خدا پر چہوڑ دینا۔ اگر اللہ تعالے عتاب و
خطاب کی راہ سے پیغمبرون کو کچہہ فرمایا ہووے یا خود پیغمبران عبودیت اور عاجزی کی راہ سے
جناب باری مین کچہہ عرض کئے ہون تو ہمکو روا نہین کہ اس مین دخل دیوین اور ویسا ہی
اس کو زبان پر لاوین بلکہ ان کے مراتب کے لحاظ و پاس کے ساتہہ ہم عقیدہ رکہین۔

دلیل جشن میلاد

علماء حرمین کا متفق ہونا

انبیاء معصوم ہین

عقیدہ ۱۶۷ سب پیغمبروں پر ایمان لانے میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی اگرچہ ایمان حاصل ہوتا ہی لیکن آپ پر علحدہ ایمان لانا بھی ضروری ہی کہ آپ رسول اللہ خلیل اللہ حبیب اللہ محبوب رب العالمین شفیع المذنبین ہین اور سوے مرتبۂ الوہیت اور خدائیت کے جو جو مراتب کمال کے ہین آپ کو ثابت ہین اور خداے تعالی آپ کی خوشنودی چاہتا ہی اور سب پیغمبر اللہ تعالی کی خوشنودی چاہتے ہین عقیدہ ۱۶۸ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسما مبارک بہت ہین محصو نہین اور دلائل الخیرات مین دو سو ایک نام ہین اور مدارج مین چار سو عقیدہ ۱۶۹ کوئی آدمی عقل رہتے تک ایسے مرتبے کو نہین پہونچتا کہ اوسکو احکام شرع معاف ہو جب تک کہ وہ دیوانہ نہو۔

عقیدہ ۱۷۰ اثر زہر اور جادو کا اور تاثیر نظر بد کی حق ہی اور شرع مین ثابت عقیدہ ۱۷۱ قتل اور جادو سے موا ہوا اپنی موت سے مرتا ہی نہ کہ اسکی جان معلق اور بند رہتی ہے عقیدہ ۱۷۲ قرآن اور حدیث کی معانی ظاہری مراد ہین بالکل ظاہری معانی چھوڑ کے فقط باطنی اشارے کا دعوی کرنا مردود ہی لیکن ظاہر و باطن کو جمع کرنا کمال ہے۔

عقیدہ ۱۷۳ زندے لوگ مردون کے حق مین دعا کرنا یا صدقات اور خیرات اور فاتحہ دینا بہت نفع ہی اور مردے بہت خوش ہوتے ہین جیسا زندے بہو کھون کو کھین سے حصہ او خوش ہوتے ہین عقیدہ ۱۷۴ موتی کو ثواب بدنی ہو یا مالی پہونچتا ہی ثواب بدنی جیسا کہ نماز، روزہ اور حج وغیرہ اور مالی جیسا کہ کھانا کھلانا اور خیرات دینا وغیرہ عقیدہ ۱۷۵ سعد رضی اللہ عنہ کے ماں جب انتقال کئے تو سعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

پوچھے کہ میری ماں کے نام سے کونسی خیرات بہتر ہی فرمائے حضرت پانی تب سعد ایک کنوان
پانی کا کہدوا کے فرمائے هٰذِهٖ بِئْرُ اُمِّ سَعْدٍ یعنے یہ کنوان سعد کی مان کا ہے۔
عقیدہ[۱۸۶] میت کے روز سے تین روز تک فقط مالدارون کو بطور ضیافت دعوت کرنا مکروہ
ہی اور فقرا اور غربا کو کہلانا تین روز کے اندر مکروہ نہین اور میت کے اقربا میت کے روز
کہانا روانہ کرنا سنت ہی عقیدہ[۱۸۷] ایصال ثواب کا کہانا بعد تین روز کے تونگر اور غربا
سب کو جائز ہی جیسا کہ کنوین کا پانی سب کو جائز ہی عقیدہ[۱۸۸] تعین سے فاتحہ کرو یا
بغیر تعین سے درست ہی نیت یہ رکہے کہ جب فاتحہ کرے موتی کو ثواب پہنچتا ہی عقیدہ[۱۸۹]
تعین کئے تو ثواب پہونچتا ہی نہین تو نہین پہونچتا کر کے اعتقاد رکہنا مکروہ ہی عقیدہ[۱۹۰]
حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم ہر سال کو
ایکبار شہدائے احد کی زیارت کو جاتے تہے عقیدہ[۱۹۱] قبور کی زیارت کرنا مرد اور عورت دونوکو
سنت ہی کیونکہ عورت بہی فَزُوْرُوْهَا مین داخل ہے لیکن جو عورات کہ خلاف شرع
بے صبری کرتے ہین اور اپنے جسم کو مار پیٹ کرتے ہین ویسے نہ جانا چاہئے عقیدہ[۱۹۲] موتی کا
سننا ثابت ہی بہت احادیث شریف سے عقیدہ[۱۹۳] قبرون پر سبز ڈالی لگانا یا پہول یا
خوشبو رکہنا اس سے موتی کو فائدہ پہونچتا ہی جب تک وہ تر ہی ذکر خدا مین رہتی ہی اس سے
میت کو عذاب سے تخفیف ہوتی ہی عقیدہ[۱۹۴] دعا بلا کو رد کرتی ہی اور صدقہ اللہ تعالی کے
غصہ کو سرد کر دیتا ہی عقیدہ[۱۹۵] کوئی عالم یا متعلم مقبرہ پر سے گذرے تو چالیس روز اس قبر کا
عذاب موقوف ہوجاتا ہی اس سے فضیلت علم کی اور علم پڑہانیکی ثابت ہوتی ہی عقیدہ[۱۹۶]

اور یہی ثابت ہی کہ حافظ یا مدرس یا کسی کو قبر کے پاس قرآن شریف پڑہنے بٹہانا نیک ہی
عقیدہ ۱۸۸ جب بندے درود اور عاجزی سے دعا کرین تو خدا تعالی قبول کرتا ہی کیونکہ دعا مغز
عبادت کی ہی عقیدہ ۱۸۹ اللہ تعالی فرماتا ہی دعا کرو مجہسے مین تمہاری دعا قبول کرونگا
عقیدہ ۱۹۰ جس دعا مین کہ درود شریف نہ پڑہا جاے وہ دعا معلق رہتی ہی آسمان پر نہین جاتی
یعنے قبولیت کو نہین پہونچتی عقیدہ ۱۹۱ نماز پڑہو ہر نیک وبد کے پیچہے اگر وہ سنت و
جماعت سے ہو لاکن خلاف عقیدہ جیسے غیر مقلد۔ رافضی۔ خارجی اور معتزلی وغیرہ
کے پیچہے نماز مت پڑہو کیونکہ یہ سب خارج اہل سنت وجماعت سے ہین عقیدہ ۱۹۲ مسح موزہ
کے جواز کا اعتقاد رکہنا علامت اہل سنت وجماعت کی ہی عقیدہ ۱۹۳ سنت وجماعت کے دس
علامت یہ ہین۔ شیخین یعنے حضرت ابوبکرؓ وعمرؓ کو سب صحابہ سے افضل جاننا۔ ختنین یعنے حضرت
عثمانؓ اور علیؓ کی محبت رکہنا۔ بیت المقدس اور بیت اللہ کی تعظیم کرنا۔ ہر نیک و بد کے
جنازے پر نماز پڑہنا۔ اور نماز ہر نیک وبد کے پیچہے پڑہنا جماعت کو ترک نہ کرنا بشرطیکہ وہ درست
اعتقاد ہو۔ بادشاہ عادل ہو یا ظالم اسکی اطاعت کرنا اسپر خروج نہ کرنا۔ مسافر کو تین رات
دن اور مقیم کو ایک رات دن ظاہر موزہ پر مسح کرنا درست ہی کرکے اعتقاد رکہنا۔ نیکی اور بدی
کو اللہ تعالی سے ہی سمجہنا۔ کسیکو اپنی طرف سے خاص بہشتی ہی یا دوزخی کرکے گواہی نہ دینا مگر جن
کے واسطے ثابت ہی مانند عشرہ مبشرہ وغیرہ کے نماز اور زکوۃ کو ادا کرنا۔

کلمات کفر کے بیان مین

عقیدہ ۱۹۴ اور حلال جاننا گناہ کو صغیرہ ہو یا کبیرہ یا سبک سمجہنا کفر ہے عقیدہ ۱۹۵ اور

مسخری کرنا شریعت کے حکم پر اور اہانت کرنا شریعت کی کفر ہی عقیدہ ۱۹۵ کلمات کفر کو
مسخری کے ساتھ زبان پر لانا کفر ہی عقیدہ ۱۹۶ نشہ کی حالت مین بیہوش ہوکر کلمات کفر زبان
پر لاوے تو اسکو کافر نہین کہنا عقیدہ ۱۹۷ نجومیون کی باتون کو حق سمجھنا اور یقین جانن
کے اُن پر عقیدہ رکھنا کفر ہے عقیدہ ۱۹۸ رحمتِ حق سے ناامید ہونا اور عذاب الٰہی سے
نڈر ہونا کفر ہے عقیدہ ۱۹۹ ایمان درمیان خوف اور امید کے ہی یعنے ایسی امید کہ اگر
سنے ایک شخص بہشت مین جاویگا امید رکھے کہ وہ شخص مین ہون اور خوف ایسا کہ اگر جانے
سوا ایک تن کے دوزخ مین نجاویگا تو جانے وہ یک تن مین ہون عقیدہ ۲۰۰ اگر کوی اہانت سے
کہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کپڑے میلے تہے کفر ہے عقیدہ ۲۰۱ جو باتین اجماع سے
ثابت ہین انکار اُسکا کفر ہے۔ عقیدہ ۲۰۲ اگر کوی کہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سیاہ
رنگ تہے کفر ہے عقیدہ ۲۰۳ اور انکار کرنا عذاب قبر یا ہول قیامت یا میزان یا
صراط یا جنت و دوزخ کا کفر ہے عقیدہ ۲۰۴ اللہ تعالی عرش پر بیٹہا ہی کہنا کفر ہے
یہ اعتقاد مجسمہ کا ہے کیونکہ بیٹہنے کی صفت مخلوق کی ہے اللہ تعالی مخلوق کی صفت
سے پاک ہی عقیدہ ۲۰۵ عرش کو اللہ تعالی پیدا کرنے کے آگے جس طور سے تہا بعد از
عرش ہونے کے بہی اسی طرح سے ہی عقیدہ ۲۰۶ اللہ تعالی جو چاہیگا سو کریگا شفاعت کسیکی
کام نہ آئیگی کہنا کفر ہے عقیدہ ۲۰۷ ہمارا کوی شفیع نہین اللہ تعالی جسکو [illegible] اگر [illegible]
شفیع بناویگا کہنا کفر ہے عقیدہ ۲۰۸ نبی خود محتاج تہے اپنے گناہ بخشانے [illegible]
کی کیا شفاعت کرینگے کہنا کفر ہے عقیدہ ۲۰۹ کوی کہے نبی کی دعا بہی مقبول نہین ہوئی

کیسکی شفاعت کیا کرینگے کہنا کفر ہے عقیدہ ۲۱۰ اگر کوئی کہے اجی جاؤ جی محمد چچا کے
حق مین تو کچہ نہ کرسکے دوسرون کی کیا شفاعت کرینگے کہنا کفر ہے عقیدہ ۲۱۱ خدا تعالے
کو اس دنیا مین اس سر کے آنکہہ سے دیکھتا ہون یا دیکہا تا ہون کہنا کفر ہے عقیدہ ۲۱۲ کوئی
کہے کہ کوئی پیغمبر یا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم قبر مین نہین ہین سب مٹی مین مٹی ہوگئے
اور فنا ہوگئے کفر ہے عقیدہ ۲۱۳ کسی نبی کا عیب کرنا یا گالی دینا یا دیوانہ کہنا یا بد بولنا
کفر ہے عقیدہ ۲۱۴ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت مین غیر کو شریک کرنا کفر ہے۔
عقیدہ ۲۱۵ معراج مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شک لانا کفر ہے عقیدہ ۲۱۶ ٹوپی
مجوسیون کی پہننا یا اس سے راضی ہونا کفر ہے عقیدہ ۲۱۷ کسی بشر کو سجدہ ہنین کرنا اگر ارادہ
تحیت کا ہی تو حرام ہے اگر ارادہ مثل خدا کے تعظیم کا ہے تو کفر ہے عقیدہ ۲۱۸ ایک فرقہ
نیا نکلا ہے مسائل ذیل کا انکار کرتا ہی۔ قرآن وحدیث واجماع وقیاس کے
منکر اور نماز اور روزہ کا انکار۔ حج اور زکوٰۃ کا انکار۔ نصاریٰ اور مجوس کے
لباس کو پسند کرتے ہین۔ اور تہوڑی شراب پینا جائز کہتے ہین۔ اور بے ذبح گردن
مروڑی مرغی جایز کہتے ہین۔ اور بے عذر پیشاب کہڑے رہکر کرنا مباح جانتے ہین
ایسا ہی مسجد مین جوتے پہنکر جانا جائز سمجھتے ہین۔ اور قرآن کی تفسیر جہوٹی کرنا۔
اور رسولون کو دیوانے کہنا۔ اور جبرئیل کا انکار۔ اور جنت کے نعمتون کا انکار۔
اور دعا مانگنے کو فضول سمجھتے ہین۔ اور فرشتون کا انکار۔ اور شیطان کے منکر
اور من وسلویٰ جو موسیٰ علیہ السلام پر اترا ان کے منکر۔ اور مائدہ عیسیٰ علیہ السلام پر اترے

کے منکر۔ اور طور کی تجلی کے منکر۔ اور موسیٰ پتھر سے پانی جاری کئے سوا یکے منکر۔ اور انبیاؤں کے معجزون کے منکر۔ اور مرے قیامت مین اٹھنے کے منکر۔ اور یہودی جو بندر کی شکل ہوا اس کے منکر۔ اور ہاروت وماروت کا انکار۔ اور قرآن مین ناسخ ومنسوخ کا انکار اور جبرئیل کے وحی لانے کا انکار۔ اور صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے قصے کا انکار۔ اور کعبہ کے طرف نماز مین منہہ کرنے کا انکار۔ اور شہداء زندے رہنے کا انکار۔ بت پرست اور نصاریٰ کا ذبیح جایز جانتے ہین اور قصاص لینے کو موافق شرعی برا جانتے ہین کفار پر جو خلفاء کرام لشکر کشی کئے ان کو برا جانتے ہین۔ اور کہتے ہین کہ حج سے کیا حاصل اونٹ اور خچر بیت اللہ کے اطراف پھرتے ہین۔ گورنمنٹ اور بیانک سے بیاز لینا جایز سمجھتے ہین۔ قصہٴ تابوت سکینہ کے منکر۔ اور عورات گوشہ ہونے کا انکا وغیرہ ایسے امور اور ہین بعضون کا انکار کفر صریح ہے اور بعضون کا انکار فسق ہے۔

عقیدہ ۲۱۹ ۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعظیم فرض ہی اللہ تعالیٰ سورۂ فتح مین فرماتا ہی تُوَقِّرُوْهُ ۔ ترجمہ۔ تعظیم کرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ خلاف اس کا کفر ہے۔ حضرت کی تعظیم سے یہ بھی ہی کہ آپ کا نام نامی واسم گرامی اذان مین سنکر انگلیون کو آنکھون پر لگا کر بوسہ دیوے۔ جیسا کہ محدث حافظ شیرویہ بن شہردار رحمۃ اللہ علیہ نے بہ ترتیب حروف تہجی احادیث جمع کرکے اسکا نام فردوس دیلمی رکھے ہین اور یہ مشہور کتاب حدیث کی ہی اس مین ہی کہ تحقیق ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

جب سنے مؤذن سے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو فرمایا اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَبِيًّا اور بوسہ دیا باطن دو انگشت شہادت کو اور لگایا دونون آنکھون
کو۔ پس فرمایا حضرت نے جو شخص کریگا جیسا کہ کیا دوست میرے نے پس بیشک
واجب ہوگی اس پر میری شفاعت۔ اور ذکر کیا امام سخاوی نے مقاصد حسنہ
مین جو حدیث کی کتاب ہی اس حدیث کو بحوالہ اس فردوس دیلمی کے۔ اور ایسا ہی
اس باب مین محدث شیخ احمد رداوے نے ہی حدیث بیان کیا ہی موجبات الرحمہ
مین جو حدیث کی کتاب ہی۔ اور ملا علی قاری کتاب موضوعات مین لکھتے ہین
کہ مین کہتا ہون کہ اس حدیث کا پہونچنا ابوبکر صدیق تک ثابت ہوچکا ہے پس
عمل کرنا اس پر بس ہے کیونکہ حضرت نے فرمایا لازم کرو میری چال اور میرے
خلفاے راشدین کی چال کو۔ اور صاحب مفتاح الصلوٰۃ محدث شیخ محمد حنفی
برہانپوری فتوح الاوراد مین لکھتے ہین کہ حدیث صحیح مین ہے کہ علی کرم اللہ وجہہ
انگلیون کو بوسہ دیتے تہے وقت سننے کے اور وہ جو کہتے ہین کہ تیسیر المقال مین
جلال الدین سیوطی کہتے ہین کہ وہ احادیث موضوع ہین غلط محض ہے کیونکہ
تیسیر المقال ان کی تصنیف کی کتاب ہی نہین فقط ان پر تہمت ہے۔ اور فقہاء
کرام ان احادیث کو بوسہ دینے پر سند پکڑے ہین۔ فتاوی مضمرات۔ اور ارشاد الطالبین
ہی کہ وہ فعل سنت ہی اور رد المحتار حاشیہ در مختار مشہور بہ شامی اور محیط اور
جامع الرموز اور کنز العباد اور خزانۃ الروایت اور فتاوی غرائب اور فتاوی ناصریہ

اور فتاوی صوفیہ[۱۱] - اور مجمع[۱۱] اور صلوٰۃ[۱۲] تحشی - اور تفسیر[۱۳] بحر العلوم نسفی - اور فتوح[۱۴]
الاوراد - اور صلوٰۃ[۱۵] مسعودی - اور مونس[۱۶] الاسرار - اور معارج[۱۷] النبوۃ وغیرہ
مین ہی کہ وہ فعل مستحب ہی - پس ان کتب سے علی الخصوص علامۂ شامی اور صاحب
فتوح الاوراد اس کے استحبات پر زیادہ تحقیق کی ہی چاہئے کہ اس فعل کو کبھی
ترک نہ کرین اور اس فایدے سے محروم نہ ہووین - **عقیدہ**[۲۳] ایک نیا فرقہ نکلا ہی،
جو اپنے کو ندوہ سے منسوب کیا ہی - اس فرقۂ مردودہ کے بہت اعتقادات
خلاف اہل سنت وجماعت ہین - **کفار عرب** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف
دینے کے لئے اپنا نام ندوہ رکھے تھے اور جس جا جمع ہو کر آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کو
ایذا پہنچانے کے لئے مشورہ کرتے تھے اُسکا نام دار الندوہ کہا کرتے تھے - پس یہ
فرقۂ ضالہ بہی عقاید اہل سنت کی تردید کے لئے **مجلس ندوہ** قرار دیا ہے -
اور ندوہ کا اصل اصول یہ قرار ہوا کہ ہر شخص اپنی سمجھ پر مکلف ہی - جملہ فرق کلمہ گویان
رافضی ہو یا خارجی قدری ہو یا جبری غیر مقلد ہو یا وہابی حق پر ہین - اور جو کوئی
صحابہ یا آل کو گالی دیو ندوے کے پکا مسلمان ہی اسکی تردید نہین کرنا - حالانکہ اعتقاد
اہلسنت کا ہی کہ جتنے فرقے خارج اہلسنت ہین اُن سے بغض وعداوت واجب جیسا کہ شرح مقاصد
وشرح السنۃ مین ہی - پس ایسے فرقۂ مردودہ ضالہ سے ملنا حرام اور اُن سے دوری
لازم ہے - وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

فرقہ ندوہ کا بیان

تمت

۱۳۲۲ھ